تعزیتی مضمون

ادارہ

حضرت مولانا یوسف خان صاحب رحمہ اللہ کا سانحہ ارتحال

آزاد کشمیر کی بڑی علمی شخصیت، دارالعلوم دیوبند کے فاضل حضرت مولانا یوسف خان صاحب انتقال کر گئے۔ مولانا درس و تدریس کے ساتھ ساتھ تحریک وسیاست سے بھی وابستہ رہے۔ جمعیت علمائے اسلام کا سرگرم کردار رہے۔ ان کے صاحبزادے حضرت مولانا سعید یوسف صاحب زید مجدہ وفاق المدارس کی مجلس عاملہ کے رکن اور اپنے والد کے علمی و سیاسی جانشین ہیں۔

حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب کی رحلت

مدرسہ عربیہ نجم المدارس کلاچی کے ناظم اور مایہ ناز استاذ، فاضلِ دیوبند حضرت مولانا قاضی عبداللطیف صاحب بھی انتقال کر گئے۔ آپ حضرت مولانا حسین احمد مدنی رحمہ اللہ کے شاگرد رشید تھے۔ تعلیم سے فراغت کے بعد درس و تدریس، اصلاح و تبلیغ کے علاوہ تحریکِ ختم نبوۃ، تحریکِ نظام مصطفیٰ اور شریعت بل کی تحریک میں پیش پیش رہے، مفکر اسلام مفتی محمودؒ کے ساتھ مل کر صوبائی اسمبلی کا الیکشن لڑا، سینٹ کے ممبر رہے، شریعت بل کی جامع اور مکمل تاریخی دستاویز جو آپ نے ایوانِ بالا میں پیش کی وہ برصغیر کی تاریخ میں ایک منفرد مثال ہے۔ نصف صدی تک پاکستان میں اسلامی سیاست کے روشن نشان بنے رہنے کے باوجود وہی فقر و فاقہ اور غربت و افلاس کے ساتھ سادہ سا مکان آپ کی اقامت گاہ رہی۔ خلوص و محبت، دینی حمیت و استقامت اور دینی جدوجہد کا ایک پورا باب ان کی وفات سے بند ہو گیا۔

معروف مذہبی اسکالر ڈاکٹر محمود غازی کی وفات

وفاقی شرعی عدالت کے جج اور بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اسلام آباد کے سابق صدر معروف مذہبی اسکالر ڈاکٹر محمود احمد غازی 26 ستمبر بروز اتوار بعد نماز فجر حرکت قلب بند ہونے کے باعث انتقال کر گئے۔ مرحوم نے ابتدائی دینی تعلیم جامعہ بنوری ٹاؤن سے حاصل کی، بعد ازاں تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی سے عالم فاضل کی سند حاصل کی۔ قرآن، حدیث، سیرت، فقہ و قانون، معیشت و تجارت اور دیگر علوم و فنون پر 25 سے زائد کتابیں تصنیف کیں۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب، حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب اور دیگر علمائے کرام نے ڈاکٹر غازی کی وفات کو ایک عظیم سانحہ قرار دیا ہے۔

ادارہ ان تینوں علمی شخصیات کے پس ماندگان کے دکھ میں برابر کا شریک ہے اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا گو ہے۔ تینوں شخصیات کے علمی، دینی اور ملی خدمات پر ادارہ تفصیلی مضامین شائع کرے گا۔